سور ہُ نصرمدنی ہے اور اس میں تین آیتیں ہیں-

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہوان نمایت رحم والاہے۔

جب الله كي مدد اور فتح آجائے-(۱)

اور تو لوگوں کو اللہ کے دین میں جوق در جوق آ یا دیکھ لے۔(۲)

تواپے رب کی تشہیج کرنے لگ حمد کے ساتھ اور اس سے مغفرت کی دعا مانگ' بیشک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔ (۳)

سور ہُ تبت کمی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ہیں۔

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہرمان نمایت رحم والاہے-



بِنُ الرَّحِيثِونَ الرَّحْيِنِ الرَّحِيثِونَ

اِذَاجَآءَنَصُوُاللهِ وَالْفَتَةُ ۞ وَرَايْتَ النّاسَ يَدْخُلُونَ فِيُدِيْنِ اللهِ اَفْوَاجًا ۞

فَسَيْرِ عِنْدِ رِبِّكِ وَاسْتَغْفِرُ اللَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿



بِسُـــهِ اللهِ الرَّحْلِي الرَّحِيمُون

ا نزول کے اعتبار سے یہ آخری سورت ہے۔ اصحبے مسلم کتناب النفسیں جس وقت یہ سورت نازل ہوئی تو بعض صحابہ النفسین جھے گئے کہ اب بی صلی اللہ علیہ و سلم کا آخری وقت آگیا ہے 'اس لیے آپ ما آگائی کو تسبیع و تحمیدا و راستغفار کا علم دیا گیا ہے جیسے حضرت این عباس اور حضرت عمر رضی اللہ عنما کاواقعہ صحیح بخاری میں ہے رقبف سیر سود و النصور (ا) اللہ کی مدد کا مطلب 'اسلام اور مسلمانوں کا کفراور کا فروں پر غلبہ ہے 'اور فتح سے مراو فتح کمہ ہے 'جو نبی صلی اللہ علیہ و سلم کا مولد و مسکن تھا'کین کا فروں نے آپ ما آگائی کو اور صحابہ کرام الشین کو وہاں سے ہجرت کرنے پر مجبور کر دیا علیہ و سلم کا مولد و مسکن تھا'کین کا فروں نے آپ ما آگائی کو اور صحابہ کرام الشین کو وہاں سے ہجرت کرنے پر مجبور کر دیا تھا' چنانچہ جب ۸ ہجری میں یہ مکہ فتح ہو گیا تو لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہونے شروع ہو گئے 'جب کہ اس سے آئی ایک ایک دو دو فرد مسلمان ہوتے ہو گیا تو لوگ کو جو اسلام میں داخل ہونے شروع ہو گئے کہ آپ ما آگائی اللہ کے بی تینیم بین اللہ تعالی نے فرمایا جب ایسا ہو تو۔

جی اور دین اسلام دین حق ہے 'جس کے بغیراب نجات اخروی ممکن نہیں' اللہ تعالی نے فرمایا جب ایسا ہو تو۔

(۱) لیمن یہ سمجھ لے کہ تبلیخ رسالت اور احقاق حق کا فرض 'جو تیرے ذمے تھا' پورا ہو گیا اور اب تیرا دنیا سے کو ج

(٣) سيخى يە سمجھ كے كە تبلىغ رسالت اور احقاق حق كا فرص ' جو تيرے ذمے تھا' پورا ہو كيا اور اب تيرا دنيا ہے لوچ كرنے كا مرحله قريب آگيا ہے' اس ليے حمد و تشبيع اللى اور استعفار كاخوب اہتمام كر- اس سے معلوم ہوا كه زندگى كے آخرى ايام ميں ان چيزوں كااہتمام كثرت سے كرنا چاہئے۔

المسورة المسد بهي كت بين-اس كي شان نزول مين آيا به حب نبي صلى الله عليه وسلم كو تكم مواكه الله عليه وسلم كو تكم مواكه ال